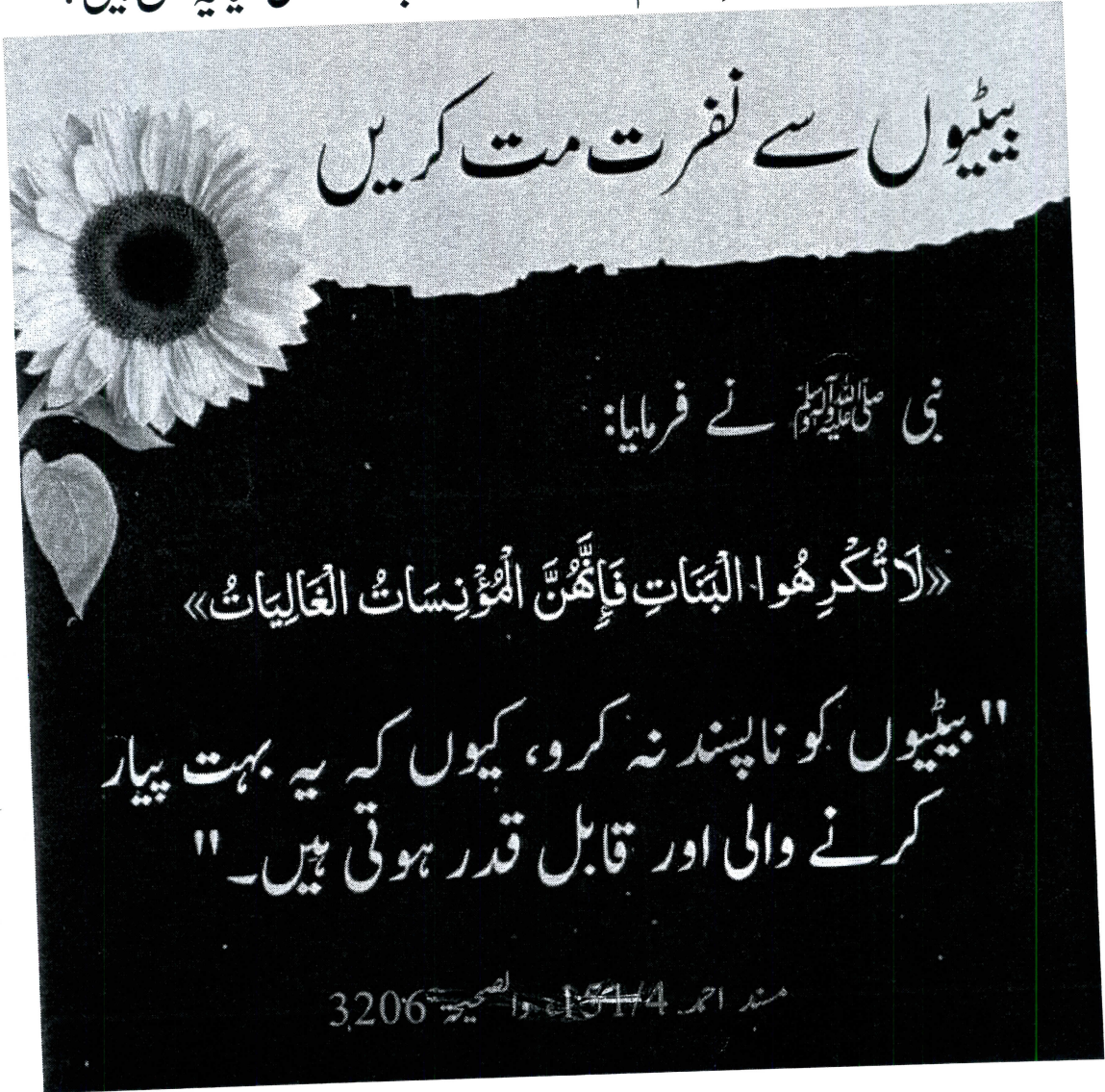


19/11/2014  
13/11/2014

(775)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس حدیث کے بارے میں کیا یہ صحیح ہیں؟



بیٹیوں سے نفرت مت کریں

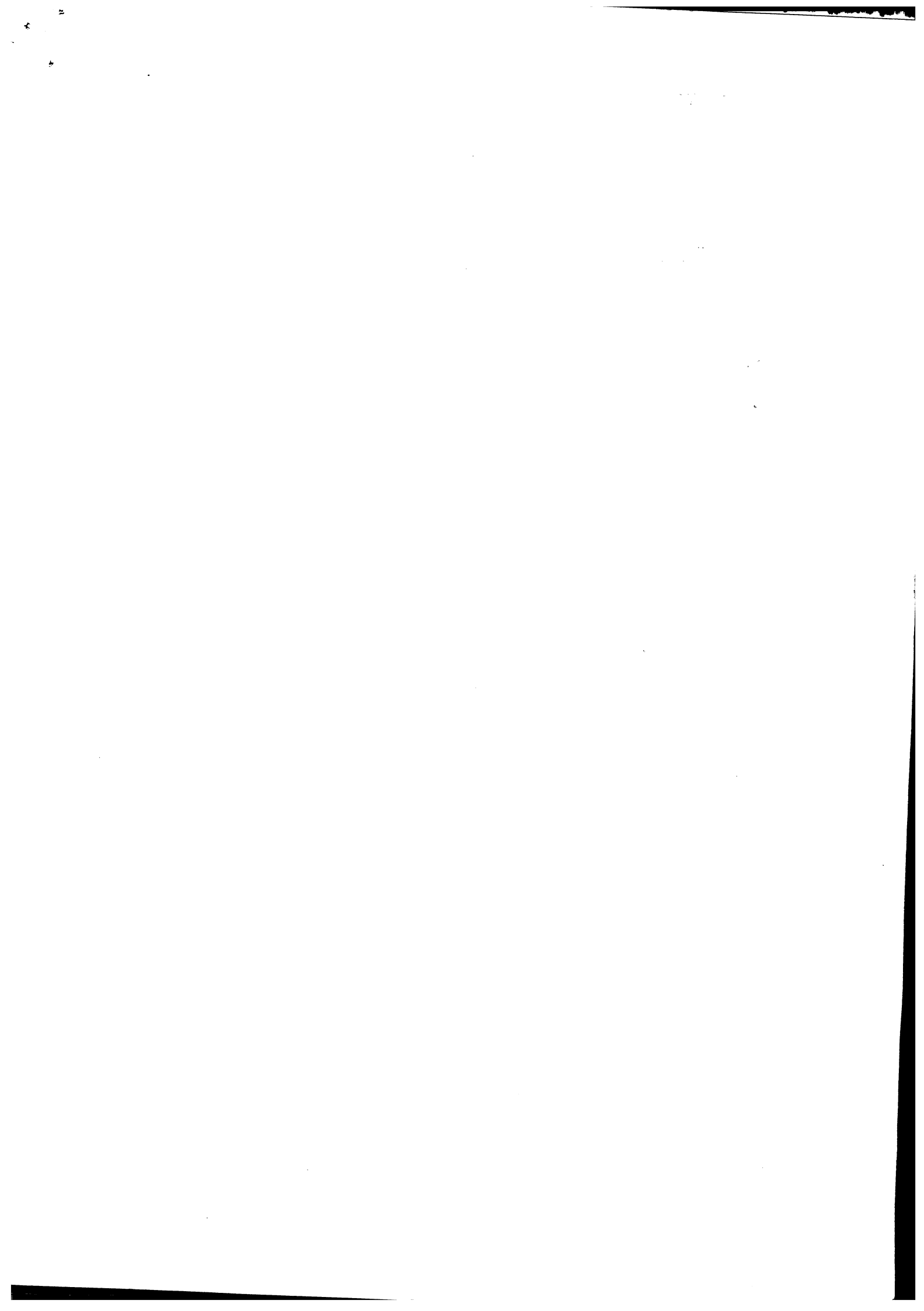
نبی ﷺ نے فرمایا:

«لَا تُكْرَهُوا الْبَنَاتِ فَإِنَّهُنَّ الْمُؤَنَسَاتُ الْعَالِيَاتُ»

"بیٹیوں کو ناپسند نہ کرو، کیوں کہ یہ بہت پیار کرنے والی اور قابلِ قدر ہوتی ہیں۔"

مسند احمد 4/414، الصحیح 3206





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس حدیث کے بارے میں کیا یہ صحیح ہیں؟

بیٹیوں سے نفرت مت کریں: نبی ﷺ نے فرمایا: "لا تکرھوا البنات فانھن المؤمنات الغالیات"

ترجمہ: بیٹیوں کو ناپسند نہ کرو، کیوں کہ یہ بہت پیار کرنے والی اور قابل قدر ہوتی ہیں۔

[مسند احمد 4/151، والصحیحہ، 3206]

☆☆

بسم الله الرحمن الرحيم  
الجواب حامدًا ومصلياً

جی ہاں! مذکورہ حدیث صحیح ہے۔

کما فی مسند احمد بن محمد بن حنبل مع شرحہ لحمزة احمد الزین (13/355، مط: دار الحدیث)  
[حدیث، 17306] حدثنا قتيبة ثنا ابن لهيعة عن ابى عشانة عن عقبه بن عامر قال  
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "لا تکرھوا البنات فانھن المؤمنات الغالیات"  
وفى شرحه اسناده حسن وهو عند الطبرانى فى الكبير (17/310) وقال  
الهيثمي (8/156) رواه احمد والطبرانى فى الكبير واسناده حسن.

وفى المعجم الكبير مع التحقيق لعبد المجيد الساعى (17/209، مط: دار احياء التراث العربى)  
رواه احمد (4/151) قال فى المجمع (8/156) وفيه ابن لهيعة حدثنا  
قتيبة... الحديث... وحديثه حسن وبقيته رجاله ثقات: قلت ابن لهيعة هنا ضعيف  
لأن الراوى عنه ليس من العبادة فالحدیث ضعيف

وفى سلسلة الاحاديث الصحيحة لناصر الدين (7/627، مط: المعارف لنشر والتوريخ)  
... لا تکرھوا... الحديث... قلت وهذا اسناد ضعيف لسوء حفظ ابن لهيعة وبه علل ابن  
الجوزى، وبعد كتابة هذا بنحو عشرين سنة تبين لى أن رواية قتيبة بن سعيد عن ابن لهيعة  
ملحقة من حيث الصحة برواية العبادة عنه كما بينه الحافظ الذهبي فى السير...

والله اعلم بالصواب

احقر محمد يونس حكيم عفا الله عنه

دار الافتاء جامعه اشرف المدارس كراچي

١٦ شعبان / ١٤٤٢ هـ

31 / مارچ / 2021ء

الجواب صحیح  
محمد اللہ عفی عنہ

١٩ / ٨ / ١٤٤٢ هـ

الجواب صحیح

محمد یونس

بندہ محمد یونس لغاری عفی عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

١٦ شعبان / ١٤٤٢ هـ



